



ایک یا دو بار دودھ چوسنے (پینے) سے حرمت کو واجب کرنے والی رضاعت ثابت نہیں ہوتی

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: ”ایک یا دو بار دودھ چوسنے (پینے) سے حرمت کو واجب کرنے والی رضاعت ثابت نہیں ہوتی“
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا]

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا، نَبِيٌّ ﷺ يَوْمَ رُوِيَ بَيَانُ فَرْمَاتِي فِي كَيْفِ مَا كَرِهَ عِلَاوًا كَسَى أَوْ خَاتُونَ كِي پَسْتَانِ سِدِّ اِيك يَا دُو مَرْتَبِ دُودْه چوسنے (پینے) سے وہ بچے، اس خاتون کا رضاعی بیٹا نہیں ہوگا اور نہ اس کے اور اس خاتون کے مابین رضاعی حرمت ثابت ہوگی، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں حرمت رضاعت کی شرائط مکمل نہیں ہیں کیونکہ حرمت کو واجب کرنے والی رضاعت کی صورت میں رضاعی بیٹے کے لیے جائز نہیں ہے اور رضاعی ماں یا اس سے ثابت ہونے والے محارم یا اس کے شوہر کے محارم سے نکاح کرے جو اس کے دودھ کی ملکیت رکھتا ہے، اس کا ان کے ساتھ خلوت و تنہائی میں رہنا جائز ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ وہ سفر میں ان کا محرم بنے۔ اسی اعتبار سے دودھ چوسنے کی اتنی کم تعداد سے رضاعت کے باب میں حرمت ثابت نہیں ہوتی اور پانچ رضعات کا ثابت ہونا ضروری ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی دوسری حدیث ہے (دس مرتبہ دودھ پینے سے حرمت رضاعت کا حکم منسوخ ہو کر پانچ بار دودھ پینے سے حرمت رضاعت کا حکم نازل ہوگا)۔ — سے یہ بات ثابت ہوتی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58174>



النجاه الخيرية
ALNAJAT CHARITY

